مولانا سید عبداللہ قطب شاہ عباسی آپ ۱۸۵۸ء میں طورو ضلع مردان میں حبیب شاہ بن عبید اللہ بن فیاض شاہ بن رحمت شاہ کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی تکمیل بھوپال میں کی[1] پھر سعودی عرب چلے گئے وہاں کے علماء سے بھی استفادہ کیا، پہلی شادی بھی وہیں سے ہوئی واپسی پر میرٹھ آئے اور پھر وہیں تصنیف و تالیف درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔

تصانیف: ۱۔ اسماء القرآن — صفحات ۴۰ سائز ۲۰×۳۰/۸، ۱۸۹۹ء کو مطبع ادم میرٹھ میں طبع ہوئی۔ اس کتاب میں کلام اللہ کے ۷۰ ناموں کی تشریح کی گئی ہے۔

۲۔ رسالہ حدیقۂ عرفان — اس میں ایمان کے ۷۷ شعبوں کا بیان ہے۔ تخریج امام عینیؒ کے مطابق ہے۔ اس کا سرورق ملا ہے، کتاب نہیں مل سکی۔

۳۔ نجوم الفرقان فی اطراف القرآن — اردو میں ترجمہ، مگر کتاب نہیں مل سکی۔

۴۔ شرح شعب الایمان — اسماء القرآن کے آخری صفحہ پر اس کتاب کا بھی اشتہار دیا گیا ہے۔

۵۔ ھدیۃ القراء — ۲۰×۳۰/۸ سائز کے ۵۲ صفحات، مطبع ہاشمی میرٹھ۔ یہ علم قرارت کی کتاب "جزری" کی فارسی نظم میں شرح ہے۔ آپ نے تصریح کی ہے کہ یہ مولانا محمد اسحاق کی تالیف ہے، تصحیح و درستی کی خدمت آپ نے انجام دی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ایک پختہ اور قادر الکلام شاعر بھی تھے ——

"نواب آف طورو" کے کہنے پر طورو آگئے، پھر سر عبدالقیوم کے ساتھ اسلامیہ کالج پشاور کی تاسیس میں نمایاں کام کیا۔ ۱۹۱۲ء میں اسلامیہ کالج کی جب تاسیس ہوئی تو آپ اس کے پہلے ڈین مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۲ء تا ۱۹۳۲ء اسی منصب پر فائز رہے۔ ۱۹۳۲ء میں نمونیہ کے شدید حملہ سے آپ کا وصال ہوا۔ اور موضع معیار میں "مزار جینددبابا" میں دفن کئے گئے۔ اولاد میں چار لڑکیاں اور تین لڑکے۔ حبیب الرسول شاہ، ڈاکٹر عبدالغنی شاہ اور شاہ علی عباس تھے[2]۔

مولانا میاں عبداللہ صاحبؒ آپ ۸ ربیع الاولیٰ روز چہارشنبہ ۱۲۵۲ھ/۱۸۳۶ء کو زیارت کاکا صاحبؒ تحصیل نوشہرہ ضلع پشاور میں میاں ابرار شاہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم اپنے چچا مولانا مردان شاہ صاحب سے حاصل کی، پھر علاقہ کے جید اور ممتاز علماء سے تکمیل کی۔ آپ معقول و منقول دونوں کے جامع تھے۔ فراغت کے بعد تقریباً ۵۰ سال تک اعلیٰ تدریسی و تصنیفی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کے ممتاز تلامذہ

---

[1] روایت مولانا سید امین الحق صاحب طوروی فاضل دیوبند صوبائی خطیب پنجاب۔

[2] آپ جناب رشید احمد باچا پرنسپل گورنمنٹ کالج مردان کے دادا ہیں۔